دنیا
بدھ، 3 جمادی الاوّل، 1446ھ، 6 نومبر 2024ء

میڈیا لوگوں میں محتسب دفاتر بارے آگاہی دے: یوسف رضا

وفاقی محتسب، صدر دفتر میں ہر سال 2 لاکھ سے زائد مقدمات کا فیصلہ کیا جارہا، گفتگو

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ وفاقی محتسب، صدر دفتر کے ذریعے ہر سال 2 لاکھ سے زائد مقدمات کا فیصلہ کیا جارہا ہے، میڈیا لوگوں میں محتسب کے دفاتر بارے آگاہی دے۔ قائم مقام صدر نے وفاقی محتسب کے احکامات کیخلاف درخواستوں کی سماعت کے بعد اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 6 ماہ میں صدر پاکستان (باقی صفحہ 3 نمبر 11)

بقیہ نمبر 11 **یوسف رضا**

نے اپنے نامزد امیدوار کے ذریعے سینکڑوں مقدمات کا فیصلہ کرتے ہوئے ایگزیکٹو کی بدانتظامی کیخلاف پسماندہ طبقات، بیواؤں، معذور افراد بشمول اقلیتوں اور پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو ریلیف فراہم کیا انہوں نے کہا کہ محتسب کے ذریعے بڑی تعداد میں شکایات کا پہلے ہی ازالہ کیا جا چکا آنے والے دنوں میں مزید ازالہ کیا جائے گا۔

Member AKNS
www.dailyadalat.com
★اسلام آباد، مظفر آباد، میرپور، لاہور، لندن (برطانیہ) سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت مستند قومی اخبار★
DAILY Adalat MIRPUR
کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے (قائد اعظم)
ABC Certified
روزنامہ
عدالت
میرپور / اسلام آباد
صفحات 4 قیمت 15 روپے
Email:dailyadalat@gmail.com
regestration No: Mzd-32
جلد: 19 ◉ 03 جمادی الاول 1446ھ، بدھ 06 نومبر 2024ء، 24 کاتک 2081 ◉ شمارہ: 067

وفاقی اداروں کے افسران "شتر بے مہار" اور کھلی کچہری میں شکایات کے انبار

وفاقی محتسب اسلام آباد سیکرٹریٹ کے ڈائریکٹر جنرل کی میرپور میں گزشتہ دنوں پہلی کھلی کچہری میں میرپور میں قائم وفاقی اداروں کے دفاتر میں تعینات افسروں و عملہ کے رویہ سے شاکی متاثرین بھی پھٹ پڑے اور شکایات کے انبار لگا دیے، سب سے زیادہ شکایات واپڈا، مرکز قومی بچت، اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن (او پی ایف)، سوئی ناردرن گیس پائپ لائن کمپنی، پاسپورٹ آفس، شناختی کارڈ آفس (نادرا) اور پی سی بی کے خلاف سامنے آئیں، میرپور کے شہریوں نے وفاقی محتسب اور سوئی گیس کے ریجنل دفاتر قائم کرنے کا مطالبہ کر دیا، وفاقی محتسب اسلام آباد سیکرٹیریٹ کے ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد اور اور میڈیا کنسلٹنٹ خالد سیال نے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ہدایت پر کشمیری تارکین وطن اور متاثرین منگلا ڈیم اور ضلع میرپور کے گردونواح کے باسیوں کی وفاقی اداروں سے متعلق شکایات سننے کے لیے انڈسٹری ریسٹ ہاؤس میرپور میں ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا جس کے دوران انہوں نے شکایت کنندگان سے تحریری درخواستیں بھی وصول کیں میرپور سٹیڈیم کی ناگفتہ بے حالت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے شاکیان نے کہا کہ پاکستان کرکٹ کنٹرول بورڈ میرپور سٹیڈیم کو ایک معاہدے کے تحت ایم ڈی اے سے اپنی تحویل میں لینے کے باوجود ایم او یو کے مطابق سٹیڈیم کی توسیع و مرمتی، دیکھ بھال اور انٹرنیشنل میچز کا انعقاد کرانے میں مکمل ناکام ہوا ہے اس لیے وفاقی محتسب میرپور سٹیڈیم کو معاہدہ کے مطابق اپ گریڈ کرنے اور فعال کرنے میں اپنا کردار ادا کرے۔ کھلی کچہری میں پاکستان پاسپورٹ آفس میرپور برانچ کے بارے میں شکایت درج کراتے ہوئے کہا گیا کہ ارجنٹ فیس وصول کرنے کے باوجود شہریوں کو چار چار ماہ بعد بھی پاسپورٹ نہیں مل رہے لہذا درخواست گزاروں کو جلد پاسپورٹ دینے کے ساتھ ساتھ ان سے وصول کردہ زائد فیس بھی واپس کی جائیں۔ واپڈا کے خلاف شکایات کے انبار لگاتے ہوئے کہا گیا کہ واپڈا نے منگلا توسیع منصوبہ تو مکمل کر کے فرار حاصل کر لی ہے لیکن متاثرین کے معاہدہ کے مطابق جو کام انہوں نے ادھورے چھوڑے ہیں ان کی مالیت 23 ارب روپے بنتی ہے اس لیے واپڈا اپنے معاہدے کے مطابق ادھورے منصوبے جلد از جلد مکمل کروائے اور نیو سٹی میرپور سمیت چار دیگر ٹاؤنز میں آباد ہونے والے الاٹیوں کو ریلیف مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ سپریم کورٹ سے ہونے والے فیصلوں کے مطابق چار ارب روپے کے معاوضہ جات بھی متاثرین منگلا ڈیم کو ادا کرے اور ذیلی کنبہ جات کی آبادکاری کا دیرینہ مطالبہ بھی حل کرایا جائے۔ نیشنل سیونگ سینٹر سے متعلقہ درجن بھر شاکیان نے کہا کہ تارکین وطن اور میرپور کے شہریوں کے اربوں روپے قومی بچت مرکز میں پڑے ہیں اور ان کی وصولی کے لیے مرکز قومی بچت کے افسران "مینوں نوٹ وکھا میرا موڈ بنے" کے مصداق رشوت طلب کرتے ہیں۔ او پی ایف کے خلاف شکایات درج کرانے والوں نے وفاقی محتسب کے افسران سے مطالبہ کیا کہ وہ تارکین وطن کی چترپڑی ہاؤسنگ سکیم میں ادھورے ترقیاتی منصوبوں کو جلد از جلد مکمل کروائیں اور ہزاروں تارکین وطن کو چترپڑی ہاؤسنگ سکیم میں لٹنے سے بچائیں۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل وفاقی محتسب محمد اشفاق احمد نے کہا ہے کہ میرپور ڈویژن میں قائم وفاقی اداروں کے جملہ ذمہ داران افسران و ملازمین قانون و قاعدے کے مطابق اپنے فرائض منصبی سرانجام دیں۔ کسی بھی ادارے میں بدانتظامی، رشوت اور سفارشی کلچر نہیں ہونا چاہیے۔ اداروں کے افسران سرکاری خزانہ سے تنخواہیں حاصل کرتے ہیں انھیں عوام کی خدمت کے لیے مامور کیا گیا ہے نہ کہ عوام کو تکلیف دینے کے لیے، عوام الناس سے گزارش ہے کہ وفاقی اداروں کے متعلق اپنی تحریری شکایات وفاقی محتسب اسلام آباد کو دیں جس کی 60 دن میں باقاعدہ تحقیقات کر کے کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ بعض وفاقی اداروں کے میرپور کے عملہ کی سرد مہری اور کئی وفاقی اداروں کے میرپور میں قائم دفاتر کے ذمہ داران خود کھلی کچہری میں نہ آئے اور نہ ہی ان کا کوئی نمائندہ آیا۔ ڈی جی وفاقی محتسب محمد اشفاق احمد اور میڈیا کنسلٹنٹ خالد سیال فون کر کے وفاقی اداروں کے ذمہ داران کو کھلی کچہری میں شرکت کے لئے بلاتے رہے۔ گزشتہ سال وفاقی محتسب کے پاس درج ہونے والی شکایات میں سے ایک لاکھ ترانوے ہزار فیصلہ جات کیے ہیں جو ایک ریکارڈ ہے۔ انھوں نے کہا کہ کھلی کچہریوں کا مقصد اداروں کے متعلقین کو ان کے فرائض منصبی بہتر طریقے سے ادا کرنے اور اداروں سے بدانتظامی امور کی اصلاح کرنا ہے تاکہ عام لوگوں کے مسائل حل ہو سکیں۔ میرپور میں وفاقی محتسب کے ذمہ داران کی پہلی کھلی کچہری میں عجب کرپشن کی غضب کہانیاں کھل کر سامنے آئی ہیں جس سے یہ بات بھی عیاں ہوئی ہے کہ سیاسی اثر و رسوخ اور سفارشی کلچر کے ذریعے "منی لندن" میں تعینات ہونے والے "شتر بے مہار" وفاقی ملازمین آزاد حکومت کو جوابدہ ہیں نہ ہی وہ وفاقی اداروں کی نظر میں آتے ہیں اس لیے وہ آزاد خطہ کو محض کرپٹ مافیا کی محفوظ پناہ گاہ "جنت" سمجھ کر پاکستانی معیشت کی مضبوطی میں مرکزی کردار کے حامل کشمیری تارکین وطن اور پاکستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے منگلا ڈیم کی تعمیر اور توسیعی منصوبہ میں دوہری قربانیاں دینے والے متاثرین منگلا کو نت نئی چالبازیوں سے لوٹنے کی مہم جوئی میں بلاخوف مگن ہیں جس کے آگے بند باندھنے کے لیے وفاقی محتسب کے ریجنل آفس کا قیام از بس ضروری ہے۔ تاکہ شاکیان کو ریلیف مل سکے

شاید کہ تیرے دل میں اتر جائے میری بات

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆